فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے مکمل اقتدار ہر چیز کا اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

يس

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يس (١)

یا ۔ سین ۔

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (٢)

قسم ہے اس پکے قرآن (حکیم) کی ۔

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (٣)

(یقیناً) تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں (رسولوں) میں سے ۔

عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٤)

اُوپر سیدھی راہ کے ۔

تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (٥)

(یہ قرآن) اُتارا زبردست رحم والے کا ۔

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ (٦)

کہ تو ڈرائے (متنبہ کرے) ایک لوگوں کو، کہ ڈر نہیں سُنا اُنکے باپ دادوں نے، سو وہ خبر نہیں رکھتے ۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٧)

ثابت (پوری) ہو چکی ہے بات ان بہتوں پر، سو وہ نہ مانیں (ایمان نہ لائیں) گے ۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلاَلاً

ہم نے ڈالے ہیں انکی گردنوں میں طوق ،

فَهِيَ إِلَى الأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ (٨)

سو وہ ہیں (جکڑے) ٹھوڑیوں تک، پھر انکے سر اُلل (اکڑ) رہے ہیں ۔

وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اور بنائی (کھڑی کر دی) ہم نے انکے آگے دیوار، اور انکے پیچھے دیوار،

فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لاَ يُبْصِرُونَ (٩)

پھر اوپر سے ڈھانک دیا سو انکو نہیں سوجھتا۔

وَسَوَاء عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ (١٠)

اور برابر ہے تُو نے انکو ڈرایا یا نہ ڈرایا یقین نہیں کرتے۔

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ

تُو تو ڈر سنائے اُسکو جو چلے سمجھانے پر، اور ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے۔

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ (١١)

سو اسکو دے خوشخبری معافی کی، اور عزت کے نیگ (اجر کریم) کی۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ

ہم ہیں جو جلاتے (زندہ کرتے) ہیں مُردے، اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے، اور انکے پیچھے نشان رہے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ أحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ (١٢)

اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک کھلی اصل (کتاب) میں۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلاً أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءهَا الْمُرْسَلُونَ (١٣)

اور بیان کر وا نکے واسطے ایک کہاوت لوگ اس گاؤں کے، جب آئے اس میں بھیجے ہوئے (پیغمبر)۔

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

جب بھیجے ہم نے انکی طرف دو (پیغمبر)، تو انکو جھٹلایا،

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ (١٤)

پھر ہم نے زور دیا (تقویت دی) تیسرے سے، تب کہا، ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے۔

قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلاَّ بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمن مِن شَيْءٍ

وہ بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم، اور رحمٰن نے کچھ نہیں اُتارا،

إِنْ أَنتُمْ إِلاَّ تَكْذِبُونَ (١٥)

تم سارا جھوٹ کہتے ہو۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ (١٦)

(انہوں نے) کہا، ہمارا رب جانتا ہے ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے (رسول بن کر) آئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلاَّ الْبَلاَغُ الْمُبِينُ (١٧)

اور ہمارا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر (صاف صاف)۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

بولے ہم نے نامبارک دیکھا تم کو۔

لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٨)

اگر تم نہ چھوڑو (باز آؤ) گے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو لگے گی ہمارے ہاتھ سے دُکھ کی مار۔

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

کہنے لگے تمہاری نامبارکی (نحوست) تمہارے ساتھ ہے۔

أَئِن ذُكِّرْتُم

کیا اس سے کہ تم کو سمجھایا؟

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (١٩)

کوئی نہیں! پر تم لوگ ہو کہ حد پر نہیں رہتے۔

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى

اور آیا شہر کے پرلے سرے (دور دراز گوشے) سے ایک مرد دوڑتا۔

قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ (٢٠)

بولا، اے قوم! چلو راہ پر (پیروی اختیار کرو) اُن بھیجے ہوؤں کے (رسولوں کی)۔

اتَّبِعُوا مَن لاَّ يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ (٢١)

چلو راہ پر ایسوں کی جو تم سے نیگ (اجر) نہیں مانگتے، اور راہ سجھے (ٹھیک راستے پر) ہیں۔

وَمَا لِيَ لاَ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٢)

اور مجھ کو کیا ہے کہ میں بندگی نہ کروں اسکی جس نے مجھ کو بنایا، اور اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔

أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً

بھلا میں پکڑوں اسکے سوا اوروں کو پوجنا ؟

إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَن بِضُرٍّ لاَّ تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلاَ يُنقِذُونِ (٢٣)

کہ اگر مجھ پر چاہے رحمٰن تکلیف، کچھ کام نہ آئے مجھ کو انکی سفارش، اور نہ وہ مجھ کو چھڑائیں۔

إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ (٢٤)

تو تو میں بھٹکا رہوں صریح۔

إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ (٢٥)

میں یقین لایا تمہارے رب پر، مجھ سے سُن لو۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ (٢٦)

حکم ہوا کہ چلا جا بہشت میں۔ بولا کسی طرح میری قوم معلوم کریں۔

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ (٢٧)

کہ بخشا مجھ کو میرے رب نے اور کیا مجھ کو عزت والوں میں۔

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِنْ جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ

اور اُتاری نہیں ہم نے اسکی قوم پر اسکے پیچھے کوئی فوج آسمان سے،

وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ (٢٨)

اور ہم اتارا نہیں کرتے۔

إِن كَانَتْ إِلاَّ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ (٢٩)

یہی تھی ایک چنگھاڑ، پھر تبھی بُجھ رہے (ہلاک ہوئے)۔

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ

کیا افسوس ہے بندوں پر!

مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلاَّ كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِؤُون (٣٠)

کوئی رسول نہیں آیا ان پاس، جس سے ٹھٹھا (مذاق) نہیں کرتے۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنْ الْقُرُونِ

کیا نہیں دیکھتے کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)؟

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لاَ يَرْجِعُونَ (٣١)

کہ وہ ان پاس پھر (لوٹ کر) نہیں آتے۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ (٣٢)

اور ساروں (تمام) میں کوئی نہیں جو اکٹھے نہ آئیں ہمارے پاس پکڑے۔

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ

اور ایک نشانی ہے انکو زمین مردہ۔

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ (٣٣)

اسکو ہم نے جلایا (زندہ کیا) اور نکالا اس میں سے اناج، سو اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اور بنائے (پیدا کئے) ہم نے اس میں باغ، کھجور کے اور انگور کے،

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنْ الْعُيُونِ (٣٤)

اور بنائے اس میں بعضے چشمے۔

لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

کہ کھائیں اسکے میووں سے، اور وہ بنایا نہیں انکے ہاتھوں نے۔

أَفَلَا يَشْكُرُونَ (٣٥)

پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

پاک ذات ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے،

مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (٣٦)

اس قسم سے جو اُگتا ہے زمین میں، اور آپ ان میں اور جن چیزوں میں کہ انکو خبر نہیں۔

وَآيَةٌ لَّهُمْ اللَّيْلُ

اور ایک نشانی ہے انکو رات،

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ (٣٧)

ادھیڑ (کھینچ) لیتے ہیں ہم اس سے دن، پھر تبھی رہ جاتے ہیں اندھیرے میں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ

سورج چلا جاتا ہے اپنی ٹھہری راہ (ٹھکانے) پر۔

لَّهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (٣٨)

یہ سادھا (نظام) ہے اس زبردست باخبر کا۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (٣٩)

اور چاند کو ہم نے بانٹ (مقرر کر) دی ہیں منزلیں، یہاں تک کہ پھر آ رہا جیسے ٹہنی پرانی۔

لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

نہ سورج کو پہنچے (بس میں ہے) کہ پکڑ لے چاند کو، اور نہ رات آگے بڑھے دن سے۔

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (٤٠)

اور ہر کوئی ایک گھیرے (مدار) میں پھرتے (گردش کرتے) ہیں۔

وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (٤١)

اور ایک نشانی ہے انکو کہ ہم نے اُٹھا (سوار کر) لی انکی نسل اس بھری کشتی میں۔

وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ (٤٢)

اور بنا دیئے ہم نے انکو اس طرح کے جس پر چڑھتے (سوار ہوتے) ہیں۔

وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ (٤٣)

اور اگر ہم چاہیں تو انکو ڈبا (غرق کر) دیں، پھر کوئی نہ پہنچے انکی فریاد کو، اور نہ وہ خلاص کئے (بچائے) جائیں۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ (٤٤)

مگر ہم اپنی مہر (رحمت) سے، اور کام چلانے کو ایک وقت (خاص) تک۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (٤٥)

اور جب کہیئے انکو، بچو اپنے سامنے آئے (عذاب) سے، اور اپنے پیچھے چھوڑے سے، شاید تم پر رحم ہو۔

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (٤٦)

اور کوئی حکم نہیں پہنچتا انکو اپنے رب کے حکموں سے جس کو ٹلا نہیں رہتے (منہ پھیر نہیں لیتے)۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ

اور جب کہیئے انکو خرچ کرو (اس میں سے جو) کچھ اللہ کا دیا،

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاء اللَّهُ أَطْعَمَهُ

کہتے ہیں منکر ایمان والوں کو، ہم کھلائیں ایسے کو کہ اللہ چاہتا تو اسکو کھلاتا،

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٤٧)

تم لوگ تو نرے بہک رہے ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٤٨)

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو؟

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ (٤٩)

یہی راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی، جو انکو پکڑے گی، جب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (٥٠)

پھر نہ سکیں گے کہ کچھ کہہ مریں (وصیت کریں) اور نہ اپنے گھر کو پھر جائیں (لوٹ سکیں) گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ (٥١)

اور پھونکا جائے نرسنگا، پھر تبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا

کہیں گے اے خرابی (بدبختی) ہماری! کس نے اٹھا دیا ہم کو ہماری نیند کی جگہ (خوابگاہوں) سے۔

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ

یہ (تو) وہ ہے جو وعدہ دیا تھا رحمٰن نے،

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (٥٢)

اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں (رسولوں) نے۔

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ (٥٣)

یہی ہوگی ایک چنگھاڑ، پھر تبھی وہ سارے ہمارے پاس پکڑے آئے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا کسی جی پر کچھ،

وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٥٤)

اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کرتے تھے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ (٥٥)

تحقیق (بلاشبہ) بہشت کے لوگ آج ایک دھندے (دلچسپی) میں ہیں باتیں کرتے۔

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِؤُونَ (٥٦)

وہ اور انکی عورتیں (بیویاں) سایوں میں تختوں پر بیٹھے ہیں تکیے لگائے۔

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ (٥٧)

انکو وہاں ہے میوہ اور انکو ہے (ملے گی ہر وہ چیز) جو مانگ لیں۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِن رَّبٍّ رَّحِيمٍ (٥٨)

سلام بولنا ہے رب مہربان سے۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ (٥٩)

اور تم الگ ہو جاؤ آج اے گنہگارو!

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ

میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو؟ اے آدم کی اولاد! کہ نہ پوجو شیطان کو۔

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٦٠)

وہ کھلا دشمن ہے تمہارا۔

وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٦١)

اور یہ کہ پوجو مجھ کو، یہ راہ ہے سیدھی۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا

اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلق (مخلوق) کو۔

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ (٦٢)

پھر کیا تم کو بوجھ (عقل) نہ تھی؟

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ (٦٣)

یہ دوزخ ہے جس کا تم کو وعدہ تھا۔

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ (٦٤)

پیٹھو (داخل ہو جاؤ) اس میں آج کے دن بدلہ اپنے کفر کا۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ

آج ہم مہر (نقش) کر دیں گے اُنکے منہ پر،

وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (٦٥)

اور بولیں گے ہم سے اُنکے ہاتھ، اور بتائیں گے انکے پاؤں، جو کچھ وہ کماتے تھے۔

وَلَوْ نَشَاء لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں مٹا دیں انکی آنکھیں،

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ (٦٦)

پھر دوڑیں راہ لینے کو، پھر کہاں سے سوجھے۔

وَلَوْ نَشَاء لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں صورت بدل دیں اُنکی جہاں کی تہاں (اسی جگہ)،

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (٦٧)

پھر نہ سکیں گے (آگے) چلنا، نہ وہ اُلٹے پھریں۔

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ

اور جس کو ہم بڈھا کریں (لمبی عمر دیں)، اوندھا (الٹ) کریں خلقت (ساخت) میں۔

أَفَلَا يَعْقِلُونَ (٦٨)

پھر کیا بوجھ نہیں رکھتے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ

اور ہم نے نہیں سکھایا اسکو شعر کہنا، اور یہ اسکے لائق (شایانِ شان) نہیں،

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ (٦٩)

یہ تو نری سمجھوتی (نصیحت) ہے اور قرآن ہے صاف (پڑھا جانے والا)۔

لِيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ (٧٠)

تا (کہ) ڈر سنائے اسکو جس میں جان (زندہ) ہو، اور ثابت ہو بات (حجت ہو) منکروں پر۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے بنا دیے انکو (پیدا کیے انکے لئے) اپنے ہاتھوں بنائے سے چوپائے،

فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ (٧١)

پھر وہ انکا مال ہیں۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ(٧٢)

اور عاجز کر دیا انکو انکے آگے، پھر ان میں کوئی ہے انکی سواری اور کسی کو کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

اور انکو ان میں فائدے ہیں، اور پینے کے گھاٹ (مشروبات)۔

أَفَلَا يَشْكُرُونَ (٧٣)

پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ (٧٤)

اور پکڑے ہیں اللہ کے سوا اور حاکم کہ شاید انکو مدد پہنچے۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ (٧٥)

نہ سکیں گے انکی مدد کرنی اور یہ انکی فوج ہو کر پکڑے آئیں گے۔

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ

اب تو غم نہ کھا انکی بات سے۔

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (٧٦)

ہم جانتے ہیں جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں ۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ

کیا دیکھتا نہیں آدمی کہ ہم نے اسکو بنایا ایک بوند سے ،

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (٧٧)

پھر تبھی وہ ہوگیا جھگڑتا بولتا ۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ

اور بٹھاتا (چسپاں کرتا) ہے ہم پر کہاوت ، اور بھول گیا اپنی پیدائش ۔

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (٧٨)

کہنے لگا کون جلا دے (زندہ کرے) گا ہڈیاں جب کھوکھری (بوسیدہ) ہوگئیں ۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ

تو کہہ انکو جلا دے (زندہ کرے) گا جس نے بنایا اُنکو پہلی بار ۔

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (٧٩)

اور وہ سب بنانا جانتا ہے ۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

(وہی) جس نے بنادی تم کو سبز درخت سے آگ ۔

فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ (٨٠)

پھر اب تم اسی سے سلگاتے ہو ۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُم

کیا جس نے بنائے آسمان اور زمین ، نہیں سکتا کہ بنادے ایسے آدمی ؟

بَلَى وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (٨١)

کیوں نہیں ! اور وہ ہے اصل بنانے والا سب جانتا ۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (٨٢)

اس کا حکم یہی ہے، جب چاہے کسی چیز کو، کہ کہے اسکو 'ہو'، وہ ہو جائے۔

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی،

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٨٣)

اور اسی کی طرف پھر (پلٹ) جاؤ گے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com